اللہ تعالیٰ کے لیے لفظ "پربھو" استعمال کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul-3035 تاریخ: 15-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اللہ پاک کے لیے "**پَربھُو**" کا لفظ استعمال کرسکتے ہیں یا نہیں؟ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

"پربھو" کا لفظ ہندو اپنے باطل معبودوں کو پکارنے کے لیے بولتے ہیں، یہ لفظ ان کا مذہبی شعار ہے، ایک مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایسا لفظ بولے جس کو بت پرست اپنے بتوں کے لیے بولتے ہیں، ایسا کرنا سخت حرام اور بعض صورتوں میں کفر ہے۔

اللہ پاک کے لیے "پربھُو" کا لفظ استعمال نہیں کرسکتے، جیسا کہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اسے خدا تو کہہ سکتے ہیں، مگر رام یا **پربھو نہیں کہہ سکتے**۔"

(نورالعرفان، صفحہ 276، مطبوعہ پیر بھائی کمپنی)

"پربھو" کہنے کے سوال کے جواب میں تاج الشریعہ علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "**غیر مسلم الفاظِ مذکورہ اپنے معبودانِ باطلہ کے لیے بولتے ہیں**، تو ان الفاظ کا بولنا کفار کا مذہبی شعار ہوا اور کفار کے شعارِ مذہبی کو اپنانا کفر ہے۔ پھر ان الفاظ میں اکثر مجہول المعنیٰ ہیں اور بعض مثلاً: بھگوان کا معنیٰ بہت سخت و دشنام ہے، جس سے اللہ تعالیٰ منزہ و مقدس ہے **اور**

جب ان میں اکثر مجہول المعنیٰ ہیں، تو ان کا اطلاق خدا پر کیونکر روا ہو گا؟ اسی طرح بھگوان کا اطلاق خدا پر حرام حرام حرام، بلکہ معنی فاسد پر مطلع ہوتے ہوئے اس کا اطلاق خالص کفر ہو گا اور کفار کو سمجھانے کی ضرورت کا عذر بھی چلتا نہیں معلوم ہوتا۔ بحمدہٖ تعالیٰ اسمِ جلالت باری تعالیٰ "اللہ" کو تمام دیار و امصار میں وہ اشتہار ہے کہ ہر زبان والا لفظ اللہ سے یہ مجملاً سمجھ لیتا ہے کہ یہ مسلمانوں کے خدائے برتر کا نام ہے اور بغرضِ ضرورت کفار کو سمجھانے کے لئے اسی کو اجازت ان ناموں سے بولنے کی ہو گی جو ان کے معنیٰ سے واقف ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاوی تاج الشریعه، جلد2، صفحه568، مطبوعه مرکز الدراسات الاسلامیه، بریلی شریف)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

30ربیع الآخر1445ھ/15نومبر2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے